O

سچ کڑوا تھا جان لیا تھا، جھوٹ سے گہری نفرت تھی
دوراہے پر کھڑا ہوا تھا، چلتے رہنا عادت تھی

مجبوری میں رشتے رکھے، بِن خواہش کے ساتھ چلے
سب کو سب کی حاجت تھی اور سب کو سب سے وحشت تھی

اپنے اپنے نفس پہ جو جو ظلم کیے ہم لوگوں نے
اپنے اپنے قلب پہ اُن سب کی تفصیل عبارت تھی

https://emad-ahmad.com/

آنکھ چھلکنا بھی چاہے تو دل قائم رکھتا تھا اُسے
جگ ہنستا تھا اپنے گھر میں لیکن غم کی عزت تھی

استکبار کی دیواروں پر عجز کی چھت ڈلواتا تھا
کسی زمانے میں اپنی بھی تیرے جیسی حالت تھی

لوگوں کے چہرے پڑھ کر وہ ورد بتایا کرتا تھا
کہتا تھا اکثر سینوں کو سچّائی سے رخصت تھی

اِک اِک غم ہیرے جیسا ہے، اِک اِک درد نگینہ ہے
کہو عماد تمہارے گھر میں اِس سے زیادہ دولت تھی

https://emad-ahmad.com/